مکالمہ

"ترویجِ مسیحیت کے لیے مکالمہ چرچ کے مشن کا ایک حصّہ ہے۔" —— پوپ جان پال دوم

"مسلمانوں سے تعلقات کے بارے میں فرانسکانی راہبوں کے بین الاقوامی کمیشن" نے چندہ ماہ پہلے ایک کانگرس کا اہتمام کیا تھا۔ ۲۶ اگست ۱۹۹۵ء کو پوپ جان پال دوم نے کانگرس کے شرکاء سے ملاقات کی۔ کانگرس میں غیر مسیحی برادریوں کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی تھی تاکہ کانگرس میں مسائل پر غور و فکر کا معیار بلند ہو۔ یورپ، ایشیا، مشرقِ وسطیٰ اور افریقہ کے ۳۸ ممالک کی نمائندگی تھی۔ پوپ جان پال دوم نے شرکائے کانگرس کو خوش آمدید کہتے ہوئے اور اُن کی خواہشِ ملاقات پر اظہارِ تشکر کرتے ہوئے اپنے خطاب کا آغاز کیا۔ اُنھوں نے یاد دلایا کہ کمیشن کا مقصد مسلمانوں کے درمیان فرانسسکن موجودگی میں اضافہ کرنا ہے، نیز مسلمان معاشروں میں کام کرنے اور رہنے والے مسیحیوں کے مسائل کا سامنا کرنا ہے۔ دوسری باتوں کے ساتھ ساتھ پوپ جان پال دوم نے کہا کہ مسلمانوں کے ساتھ مکالمے میں فرانسسکن شرکت کوئی نئی بات نہیں۔ یہ روایت سینٹ فرانسس سے شروع ہوتی ہے جو مسلمان رہنما سلطان الکامل سے ملاقات کے لیے بہ نفسِ نفیس مصر گئے تھے۔ سینٹ فرانسس نے مسلمانوں سے راہ و رسم بڑھانے کے لیے اپنے پیروکاروں کے لیے ہدایات یادگار چھوڑی ہیں۔ اسلام کے پیروکاروں کے ساتھ بین المذاہب مکالمہ جاری رکھ کر آپ لوگ اپنے سلسلے کی برکات قائم رکھے ہوئے ہیں۔ حالیہ برسوں میں فرانسسکن برادری کی جانب سے نئے جذبے کے ساتھ بین المذاہب مکالمے میں شرکت دیکھ کر مجھے خوشی ہوئی ہے کیوں کہ ترویجِ مسیحیت کے لیے مکالمہ چرچ کے مشن کا ایک حصّہ ہے۔ (ہفت روزہ "دی کرسچن وائس" - کراچی، ۱۵ اکتوبر ۱۹۹۵ء)

افریقہ

سوڈان: آرچ بشپ آف کنٹربری کا دورہ

اکتوبر کے دوسرے ہفتے میں آرچ بشپ آف کنٹربری جنوبی سوڈان کے شہر "جُوبا" گئے تاکہ سوڈان کی مسیحی آبادی کے حالات کا جائزہ لیا جاسکے۔ واضح رہے کہ برطانوی دورِ استعمار میں "چرچ مشنری